سلسلے کی ایک عمدہ کڑی ہے۔ جو نئی دہلی کے ایک عالم مولانا محمد ایاس بارہ بنکوی کی تالیف ہے۔ جنہوں نے مشکل الفاظ اور جملوں کی عربی میں تشریح کی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے صحیح بخاری کی شروح کے علاوہ دیگر عربی کتب اور ریاض الصالحین کی شروح سے بکثرت استفادہ کیا ہے۔ یہ کوئی باقاعدہ شرح نہیں، بل کہ جا بجا بقدر ضرورت مفید تعلیقات لکھ دی گئی ہیں۔ کتاب کے شروع میں امام نوویؒ کے مفصل حالات زندگی، ان کے علمی مآثر اور ریاض الصالحین کی اہمیت وغیرہ پر مشتمل ایک پر مغز مقدمہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ''صاحب تعلیقات'' نے جن مراجع ومصادر سے استفادہ کیا ہے، ان کا بھی انہوں نے ذکر کیا ہے۔ بالکل شروع میں چند تقریظات بھی ہیں۔

کتاب کی سیٹنگ، کمپوزنگ، ٹائٹل معیاری ہے۔ البتہ متن کا فاؤنٹ سائز اگر چھوٹا کر لیا جائے تو ایک تو ضخامت بھی کم ہو جائے گی، دوسرا کتاب کے حسن میں اضافہ ہو جائے گا۔

هداية الساري إلى دراسة البخاري: تالیف: مولانا امداد الحق سلہٹی بنگلہ دیشی۔ ناشر: زم زم پبلشرز، کراچی۔ سائز: 20×30/8، صفحات: ۶۸۱۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب ''ہدایۃ الساري'' بنگلہ دیش کے ممتاز عالم مولانا امداد الحق کی تالیف ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی صحیح بخاری کی عربی شرح ''الفیض الساري في شرح البخاري'' کا انتہائی طویل، پر مغز اور تحقیقی مقدمہ ہے۔ شرح تو غالباً ابھی تالیف کے جان گسل مراحل میں ہے، البتہ مقدمہ چھپ چکا ہے۔ مقدمہ ان علمی مباحث پر مشتمل ہے، جو عموماً اساتذہ حدیث، صحیح بخاری کے شروع میں بیان کرتے ہیں۔ فاضل مؤلف نے کتاب کو دو اجزاء میں تقسیم کیا ہے۔ جزء اول تقریباً ۳۸۱ صفحات اور ۴۳ فوائد پر مشتمل ہے۔ جس کے اہم عنوانات کچھ یوں ہیں: وجود باری تعالیٰ کا اثبات، ضرورت نبوت و رسالت، اسلام کے خصائص ومحاسن، علم شرعی خصوصاً علم حدیث کے فضائل، عصمت انبیاء علیہم السلام کا بیان، صحابہ کرامؓ کے فضائل وعدالت کا بیان۔ فرق باطلہ کی تعیین اور ان کی علامات، فقہاء ومجتہدین میں اختلاف کے اسباب، فتنہ انکار حدیث کا تعاقب، حجیت حدیث، کتابت حدیث، تدوین حدیث، تقلید واجتہاد کی بحث، امام اعظمؒ کا مشک بو تذکرہ، فقہ حنفی کی تاریخ وتدوین وغیرہ۔ جب کہ دوسرا جزء ۳۰۰ صفحات اور ۴۶ فوائد پر مشتمل ہے، جس کے اہم عنوانات یہ ہیں: امام بخاریؒ کے مفصل حالات زندگی، صحیح بخاری کا تعارف، ائمہ ستہ کے مذاہب، کتب ستہ کے مراتب، شروط بخاریؒ، طبقات کتب حدیث، مصنفات فی الحدیث کی انواع، صحیح بخاری کے نسخوں کا بیان، صحیح بخاری کی احادیث، ابواب، کتب، مشائخ بخاری، صحابہ اور صحابیات کی تعداد، اوہام واغلاط بخاری کا بیان، تراجم میں امام بخاریؒ کا طریقہ کار، ہندوستان میں علم حدیث کی آمد اور محدثین ہند کے احوال، جرح وتعدیل کے اصول، شیخ ومحدث کے آداب، طالب حدیث کے آداب وغیرہ۔ ان عنوانات کو دیکھ کر مقدمہ کی اہمیت وافادیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ فاضل مؤلف کی یہ خوبی ہے کہ وہ جس بحث کو شروع کرتے ہیں اس بابت علم وتحقیق کا حق ادا کرتے ہیں۔ یہ کتاب حدیث کے طلبہ ومتخصصین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔ امید